خدا کے جلال کی تلاش

بہت سے لوگ خدا کی بڑائی، عظمت اور جلال کے بھوکے ہیں، خواہ وہ اس کی پہچان کرتے ہیں یا نہیں۔ وہ اپنے لیے کسی بڑی چیز کی تلاش کر رہے ہیں اور اس دُنیاوی، عارضی تجربے کے لیے۔ لوگ برتری کی تلاش کر رہے ہیں۔

بائبل اپنے صفحات میں بہت، بہت دفعہ خدا کے جلال کا ذکر کرتی ہے، اور اب یہ ایک دھوکہ دینے والا تصور ہے۔ خدا کا جلال کیا ہے؟ اور کیسے ہم، شخصی اور مستند طور پر، خدا کو جلال دے سکتے ہیں؟ وجوہات میں سے ایک کہ کیوں لوگ سنجیدگی کو قدامت پسند کلیسیاؤں میں چھوڑتے ہیں یہ کہ کیونکہ بہت کلیسیائیں خدا کے جلال کا تجربہ نہیں کر رہی یا ظاہر نہیں کر رہی ہیں، یا اپنے لوگوں کو سکھا رہے ہیں کہ کیسے اس کی تلاش کرنی ہے۔

خداوند ساری زمین پر اپنے جلال کی گواہی کو چاہتا ہے۔ وہ اپنے لوگوں سے چاہتا ہے کہ وہ اُس کے جلال کے سایہ میں رہیں۔ وہ اپنے لوگوں سے چاہتا ہے کہ وہ اُس کے جلال کو منعکس کریں۔

موسیٰ خداوند کے ساتھ شاندار، مستقل حضوری میں رہا، اور اُس کی حیران کُن قوت کی بہت ساری گواہیوں کا تجربہ کیا (خروج 15:11)، اب موسیٰ مزید خدا کے جلال کے لیے بھوکا تھا اور اُس نے پوچھا: ''اپنے جلال کو مجھے دکھا'' (خروج 33:18)۔ خدا نے اُس کی دعا کا جواب دیا! اپنی زندگیوں اور اپنے کلیسیاؤں میں مزید خدا کے جلال کا مشتاق ہونا ایک بہتر چیز ہے۔ اور جبکہ جلال کا تصور دھوکہ دینے والا ہو سکتا ہے، خداوند خود دھوکا دینے والا نہیں ہے۔ خدا وعدہ کر چکا ہے کہ جب اُس کے نزدیک جاؤ تو وہ تمہارے نزدیک آئے گا
(یعقوب 8:4)۔ خدا وعدہ کر چکا ہے کہ جب ہم اپنے پورے دل کے ساتھ اُس کی تلاش کرتے ہیں، ہم اُسے پالیں گے
(یرمیاہ 13:29)!

جب ہم دعا اور عبادت کے ذریعے خداوند کی حضوری میں داخل ہوتے ہیں یقیناً ہم خدا کے جلال کو پائیں گے، اگر ہم احترام اور توقع کے ساتھ اُس اکیلے کو مرکزِ نگاہ بناتے ہیں، اور وقت کو روح اور سچائی کے ساتھ اُس کی تلاش کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔
(دیکھیے عبرانیوں 10:19۔20 اور یوحنا 4:23۔24)۔ لہذا وہ کونسی چند راہیں ہیں جو خدا کو جلال دینے کے لیے ہیں؟
یقیناً فطرت کی خوبصورتی، الجھاؤ اور انواع و اقسام خدا کے جلال کی گواہی ہیں (رومیوں 1:20، زبور 19:1)۔
گناہ سے دوری اور پاکیزہ زندگیاں بسر کرنا ہمارے پاک خداوند کے جلال کو لاتی ہیں۔ (دیکھیے رومیوں 3:23، زبور 15:1۔2 اور 1 پطرس 1:15۔16۔

مضبوط ایمان جو آزمائشوں میں ثابت قدم رہنا اور خوشی کرنا خدا کے جلال کو لاتا ہے (1 پطرس 1:6۔7)۔
جب ہم اچھے کام کرتے ہیں، جو خدا سے مستعد کیے گئے ہیں اور اُس کی قوت سے کیے گئے، یہ خدا کے جلال کو لاتے ہیں۔
(یہ صرف اعمال ہیں جنہیں خدا کے ساتھ تعاون میں کیے گئے جنہیں وہ اپنے لیے جلال کو لانے کے لیے استعمال کر سکتا ہے)۔

(دیکھیے متی 16:5 اور یوحنا 14:12۔14)۔

واحدانیت خدا کے جلال کو لاتی ہے۔ دوسرے سچے ایمانداروں کے ساتھ واحدانیت اور خاص کر خود خدا کے ساتھ واحدانیت (یوحنا 17 باب، زبور 133)۔

ہم پورے دل کے ساتھ تعریف اور پرستش کے ساتھ خدا کو جلال دے سکتے ہیں۔ زبور 30:60 میں داؤد بادشاہ کہتا ہے: "میں گیت میں خدا کے نام کی تمجید کرونگا اور شکرانے کے ساتھ اُس حمد وثنا کرونگا۔"

جب کلیسیا خدا کی برتر شان وشوکت اور جلال کے بُلند تصور کو رکھتی ہے، اور اس کے ظہور کو دراز کرتی ہے، اسے مستند عبادت کے اوقات میں منعکس کیا جائے گا جو خدا کے جلال کو لاتی ہے۔

پاکیزگی کے علم میں، اے ڈبلیو۔ٹوزر لکھتا ہے: "آج مسیحی کلیسیا پر بھاری ترین احسان خدا کے تصور بارے اُس کے تصور کو سرفراز اور پاک کرنا ہے حتیٰ کہ یہ ایک بار پھر اُس کے لائق، اور اُس (کلیسیا) کے لائق ہے۔" جب ہم سچے طور پر خدا کو جلال دیتے ہیں، خدا اپنے جلال کو آشکارہ کرے گا!